وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾
اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ
کیا میں اُس کے سِوا دوسروں کو معبود بناؤں ، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے

لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡــًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا
تو اُن کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اُس وقت

لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾
میں ایک کُھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سُن لو ﴿۲۵﴾

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ‌ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِیۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا
ارشاد ہوا کہ جنّت میں داخل ہوجاؤ ، اُس نے کہا : کاش ! میری قوم جانتی ﴿۲۶﴾ اِس بات کو

غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کردیا ﴿۲۷﴾ اور اُس کے بعد

عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
اُس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری ، اور ہم فوج نہیں

مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ
اُتارا کرتے ﴿۲۸﴾ بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب بجھ کر

خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ‌ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ
رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس ہے بندوں کے اوپر ، جو رسول بھی اُن کے پاس

رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا
آیا وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنۡ
کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں ، اب وہ اُن کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿۳۱﴾ اور اُن میں

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ
کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے

الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ
مُردہ زمین ہے ، اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے غلّہ نکالا ، پس وہ اُس میں سے

منزل ۵

وقف غفران

ع ۲

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور اُس میں ہم نے کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ

اور اُس میں ہم نے چشمے جاری کیے ﴿٣٤﴾ تاکہ لوگ اُس کے پھل کھائیں،

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

اور اِس کو اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿٣٥﴾ پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

سب چیز کے جوڑے بنائے اُن میں سے بھی جن کو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کے اندر سے بھی،

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور اُن میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے رات ہے، ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ﴿٣٧﴾ اور سورج ، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلتا رہتا ہے،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

یہ زبردست ، علم والے (رب) کا باندھا ہوا اندازہ ہے ﴿٣٨﴾ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کردیں؛

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ﴿٣٩﴾ نہ سورج کے بس میں ہے

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ

کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے ، اور سب ایک ایک

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿٤٠﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿٤١﴾ اور ہم نے اُن کے لیے اُسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر

يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کردیں، پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سُننے والا ہو اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

وہ بچائے جاسکیں ﴿٤٣﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہے ، اور اُن کو ایک متعین وقت تک فائدہ دینا ہے ﴿٤٤﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے؛

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اُن کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں ﴿۴۶﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو، تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ
کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ اُن کو کھلا دیتا ، تم لوگ تو

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
جو اُن کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر وہ نہ کوئی وصیت

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
کر پائیں گے اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
تو یکایک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٭سکتة هٰذَا مَا
وہ کہیں گے : ہائے ہماری بدبختی ! ہماری قبر سے کس نے ہم کو اُٹھایا ؟ یہ وہی ہے جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ اور کچھ نہیں،

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾

منزل ۵

ع ۳ ۴ ۳

وقف لازم

وقف غفران وقف منزل

٭ یہاں پر سکتہ واجب ہے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا ، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

کرتے تھے ﴿۵۴﴾ بے شک جنت کے لوگ آج

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ ج لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ اُن کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور اُن کے لیے

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ج سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا

وہ سب کچھ ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿۵۷﴾ اُن کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ﴿۵۸﴾ اور اے مجرمو!

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

آج تم الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے اولادِ آدم ! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا

کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ، بے شک وہ تمہارا کُھلا ہوا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ

اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

تم میں سے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کردیا ، تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ ﴿۶۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا

یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۶۳﴾ اب اپنے کفر کے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى

بدلے میں اِس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم اُن کے منھ پر

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

مہر لگادیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو

منزل ۵

وقف غفران

اَعۡیُنِہِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوۡ
مِٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو اُن کو کہاں نظر آتا ﴿۶۶﴾ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰہُمۡ عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا
ہم چاہتے تو اُن کی جگہ ہی پر اُن کی صورتیں بدل دیتے ، تو وہ نہ آگے

مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ نُّعَمِّرۡہُ نُنَکِّسۡہُ فِی
بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿۶۷﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کردیتے ہیں تو اُس کو اُس کی پیدائش میں

الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمۡنٰہُ الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ
پیچھے لوٹا دیتے ہیں ، تو کیا وہ سمجھتے نہیں ؟ ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اُس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُس کے

لَہٗ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنۡذِرَ
لائق ہے ، یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ وہ اُس شخص کو خبردار کر دے

مَنۡ کَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمۡ
جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجّت قائم ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا اُنہوں نے

یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا
نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اُن کے لیے مویشی پیدا کیے،

فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ
تو وہ اُن کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اُن کو اُن کا تابع بنادیا ، تو اُن میں سے کوئی اُن کی سواری ہے

وَمِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَہُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور اُن کے لیے اُن میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی،

اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اٰلِہَۃً
تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿۷۳﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سِوا دوسرے معبود بنائے

لَّعَلَّہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَہُمۡ وَہُمۡ
کہ شاید اُن کی مدد کی جائے ﴿۷۴﴾ وہ اُن کی مدد نہ کرسکیں گے اور وہ

لَہُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّا
اُن کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو اُن کی بات آپ کو غمگین نہ کرے ، بے شک ہم

نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَ
جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے

وقف لازم

الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ
نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ کُھلّم کُھلّا

مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلۡقَهٗ‌ ؕ قَالَ مَنۡ يُّحۡىِ
جھگڑالو بن گیا ﴿۷۷﴾ ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ، اور کہنے لگا

الۡعِظَامَ وَهِىَ رَمِيۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ
کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُسے کون زندہ کرسکتا ہے؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو وہی زندہ کرے گا جس نے اُن کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ
پہلی مرتبہ پیدا کیا ، اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾
ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی ، پھر تم اُس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾

اَوَلَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ
کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ

يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ‌ ؕ بَلٰی ۚ وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ
اِن جیسوں کو پیدا کردے؟ ہاں وہ قادر ہے، اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا، جاننے والا ﴿۸۱﴾ اُس کا معاملہ تو بس یہ ہے

اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ
کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ پس پاک ہے وہ ذات

الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾
جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے ، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

سورۂ صافّات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے ۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۸۲۶) حروف ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر اُن کی جو نصیحت

ذِكۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
سنانے والے ہیں ﴿۳﴾ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کا رب،

منزل ٦ · وقف غفران · رکوع ٥ · اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ (٦)

وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵ؕ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب ۝۵ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی

بِزِیْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ۚ
زینت سے سجایا ہے ۝۶ اور ہر سرکش شیطان سے اُس کو محفوظ کیا ہے ۝۷

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
وہ ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے

جَانِبٍ ۝۸ۖۗ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ۙ اِلَّا مَنْ
جاتے ہیں ۝۸ بھگانے کے لیے ، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ۝۹ مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ
کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ۝۱۰ پس اُن سے پوچھیے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ
کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں ؟ ہم نے اُن کو چپکتی مٹّی سے

لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ۝۱۲۪ وَاِذَا ذُكِّرُوْا
پیدا کیا ہے ۝۱۱ بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اڑا رہے ہیں ۝۱۲ اور جب اُن کو سمجھایا جاتا ہے

لَا یَذْكُرُوْنَ ۝۱۳۪ وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴۪ وَقَالُوْۤا اِنْ
تو وہ سمجھتے نہیں ۝۱۳ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ اُس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں ۝۱۴ اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس

هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۵ۚۖ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ایک کھلا ہوا جادو ہے ۝۱۵ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹّی اور ہڈیاں بن جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ؕ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ
تو پھر ہم اُٹھائے جائیں گے ؟ ۝۱۶ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ۝۱۷ کہہ دیجیے کہ ہاں ، اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُوْنَ ۝۱۸ۚ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ۝۱۹
ہوں گے ۝۱۸ پس وہ تو ایک زوردار آواز ہوگی ، پھر اُسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے ۝۱۹

وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۲۰ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ
اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بد بختی ! یہ تو بدلے کا دن ہے ۝۲۰ یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۱ؑ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
جس کو تم جھٹلاتے تھے ۝۲۱ جمع کرو اُن کو جنہوں نے ظلم کیا

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اُن کے ساتھیوں کو اور اُن کے معبودوں کو ﴿٢٢﴾ جن کی وہ اللہ کے سِوا عبادت کرتے تھے،

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

پھر اُن سب کو دوزخ کا راستہ دِکھاؤ ﴿٢٣﴾ اور اُن کو ٹھہراؤ ، اُن سے کچھ

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

پوچھنا ہے ﴿٢٤﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿٢٥﴾ بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

فرماں بردار ہیں ﴿٢٦﴾ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے ﴿٢٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ

کہیں گے : تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے ﴿٢٨﴾ وہ جواب دیں گے : بلکہ

لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ

تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿٢٩﴾ اور ہمارا تمہارے اوپر کوئی

سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

زور نہ تھا ؛ بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے ﴿٣٠﴾ پس ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

ہو کر رہی ، ہم کو اِس کا مزہ چکھنا ہی ہے ﴿٣١﴾ ہم نے تم کو گمراہ کیا ، ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿٣٢﴾

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

پس وہ سب اُس دن عذاب میں شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾ ہم مجرموں کے ساتھ

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

ایسا ہی کرتے ہیں ﴿٣٤﴾ یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سِوا

اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

کوئی معبود نہیں تو وہ تکبّر کرتے تھے ﴿٣٥﴾ اور وہ کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾

اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ﴿٣٦﴾ بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے ، اور وہ رسولوں کی پیشین گوئیوں کا مصداق ہے ﴿٣٧﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

بے شک تم کو دردناک عذاب چکھنا ہوگا ﴿٣٨﴾ اور تم اُسی کا بدلہ دیے جارہے ہو

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
جو تم کرتے تھے ﴿۳۹﴾ مگر جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿۴۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾
اُن کے لیے معلوم رزق ہوگا ﴿۴۱﴾ میوے ، اور وہ نہایت عزت سے ہوں گے ﴿۴۲﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ
آرام کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾ اُن کے پاس

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾
ایسا پیالہ لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا ﴿۴۵﴾ صاف شفّاف ، پینے والوں کے لیے لذت ﴿۴۶﴾

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
نہ ہی اُس میں کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ اُس سے بہکیں گے ﴿۴۷﴾ اور اُن کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾
نیچی نگاہ والی ، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی ﴿۴۸﴾ گویا کہ وہ انڈے ہیں جو چُھپا کر رکھے ہوئے ہوں ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ
پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿۵۰﴾ اُن میں سے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا ﴿۵۱﴾ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
تصدیق کرنے والوں میں سے ہو ؟ ﴿۵۲﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹّی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾
تو کیا ہم کو جزا ملے گی ؟ ﴿۵۳﴾ کہے گا : کیا تم جھانک کر دیکھو گے ؟ ﴿۵۴﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ
تو وہ جھانکے گا اور اُس کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم ! تم تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
مجھ کو تباہ کر دینے والے تھے ﴿۵۶﴾ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی اُنہیں لوگوں میں ہوتا

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿۵۷﴾ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ہے ﴿۵۸﴾ مگر پہلی بار جو ہم

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
مر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا ﴿٥٩﴾ بے شک یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
کامیابی ہے ﴿٦٠﴾ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ﴿٦١﴾ یہ مہمان نوازی

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
اچھی ہے یا پھر زقوم کا درخت ؟ ﴿٦٢﴾ ہم نے اُس کو ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
فتنہ بنایا ہے ﴿٦٣﴾ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے ﴿٦٤﴾

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
اُس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کے سَر ﴿٦٥﴾ تو وہ لوگ اُس سے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا
کھائیں گے ، پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾ پھر اُن کو اُس کے اوپر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِ۟لَى
کھولتا ہوا پانی مِلا کردیا جائے گا ﴿٦٧﴾ پھر اُن کی واپسی دوزخ ہی

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ
کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا ﴿٦٩﴾ پھر وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
اُنہیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے ﴿٧٠﴾ اور اُن سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ
گمراہ ہوئے ﴿٧١﴾ اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے بھیجے ﴿٧٢﴾ تو دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿٧٣﴾ مگر وہ جو اللہ کے چُنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾
بندے تھے ﴿٧٤﴾ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پُکارا تو ہم کیا خوب پُکار سُننے والے ہیں ﴿٧٥﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا
اور ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا ﴿٧٦﴾ اور ہم نے اُس کی

منزل ٦

احتیاط

ع ٣

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
نسل کو باقی رہنے والا بنایا ﴿٧٧﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿٧٨﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ
بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٠﴾ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿٨١﴾ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾
ہم نے دوسروں کو غرق کردیا ﴿٨٢﴾ اور اُسی کے طریقے والوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے ﴿٨٣﴾

وقف لازم

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب کہ وہ آئے اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ ﴿٨٤﴾ جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾
کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ؟ ﴿٨٥﴾ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو ؟ ﴿٨٦﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾
تو خداوند عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے ؟ ﴿٨٧﴾ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی ﴿٨٨﴾

منزل ٦

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى
پس کہا کہ میں بیمار ہوں ﴿٨٩﴾ پھر وہ لوگ اُس کو چھوڑ کر چلے گئے ﴿٩٠﴾ تو وہ اُن کے

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
بتوں میں گھس گئے ، کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو ؟ ﴿٩١﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں ؟ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾
پھر اُن کو مارا پوری قوت کے ساتھ ﴿٩٣﴾ پھر لوگ اُس کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿٩٤﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم لوگ اُن چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ ﴿٩٥﴾ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور اُن

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾
چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو ﴿٩٦﴾ اُنھوں نے کہا: اِس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اُس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ
پس اُنہوں نے اُس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے اُنہیں کو نیچا کردیا ﴿٩٨﴾ اور اُس نے کہا

اِنِّیۡ ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیۡ سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنَ
کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں ، وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۹۹﴾ اے میرے پیارے رب ! مجھ کو

الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرۡنٰہُ بِغُلٰمٍ حَلِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
اولاد صالح عطا فرمائیے ﴿۱۰۰﴾ تو ہم نے اُس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾ پس جب وہ اُس کے ساتھ

مَعَہُ السَّعۡیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ
چلنے پھرنے کی عمر کو پہونچا ، اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو

اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫
ذبح کر رہا ہوں ، پس تم سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے ، اُس نے کہا کہ اے میرے ابا! آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا
اُس کو کر ڈالیے ، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ﴿۱۰۲﴾ پس جب دونوں مطیع ہو گئے

وَتَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ وَنَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ قَدۡ
اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اُس کو ماتھے کے بل گرا دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کو آواز دی کہ اے ابراہیم! ﴿۱۰۴﴾ تم نے

صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾
خواب کو سچ کر دکھایا ، بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾

اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡبَلٰٓـؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ
یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے فدیے میں

عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ۫ سَلٰمٌ عَلٰۤی
دے دیا ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے اُس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۰۸﴾ سلامتی ہو

اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾ کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّہٗ مِنۡ
ابراہیم پر ﴿۱۰۹﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بے شک وہ

عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرۡنٰہُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ
ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے اُس کو اسحاق کی خوشخبری دی ، ایک نبی

الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَکۡنَا عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَمِنۡ
صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی ، اور اُن دونوں کی

ذُرِّیَّتِہِمَا مُحۡسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفۡسِہٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدۡ
نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم نے

منزل ۶

ع ۳ ۷

مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّیْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ
موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر احسان کیا ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو ایک بڑی

الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾
مصیبت سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے بنے ﴿۱۱۶﴾

وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ
اور ہم نے اُن دونوں کو واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھا

الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰی
راستہ دِکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے اُن کے طریقے پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۱۹﴾ سلامتی ہو

مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر ﴿۱۲۰﴾ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۲۱﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ
بے شک وہ دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بے شک اِلیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ
میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ؟ ﴿۱۲۴﴾ کیا تم لوگ

بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ
بَعل (نامی بُت) کو پُکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟ ﴿۱۲۵﴾ اللہ کو، جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے

اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اگلے باپ دادا کا بھی ﴿۱۲۶﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا تو وہ ضرور (عذاب میں) پکڑے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾
مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے ﴿۱۲۸﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں بھی ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۲۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾
سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر ﴿۱۳۰﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ
بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور بے شک لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا
میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب کہ ہم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بُڑھیا

منزل ۶

فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا ﴿١٣٦﴾ اور تم اُن کی بستیوں پر

عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ

گزرتے ہو صبح کو بھی ﴿١٣٧﴾ اور رات کو بھی ، تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟ ﴿١٣٨﴾ اور بے شک

ع ٤ / ٢٥ / ٨

یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے ﴿١٣٩﴾ جب کہ وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہونچے ﴿١٤٠﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر قُرعہ ڈالا تو وہی قُرعہ میں مغلوب ہوگئے ﴿١٤١﴾ پھر اُس کو مچھلی نے نگل لیا،

وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ

اور وہ اپنے کو ملامت کررہے تھے ﴿١٤٢﴾ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے ﴿١٤٣﴾ تو لوگوں کے

فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اُٹھائے جانے کے دن تک اُس کے پیٹ ہی میں رہتے ﴿١٤٤﴾ پھر ہم نے اُس کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ

النصف

سَقِیْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿١٤٦﴾

نڈھال تھے ﴿١٤٥﴾ اور ہم نے اُس پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا ﴿١٤٦﴾

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے اُس کو ایک لاکھ یا اُس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا ﴿١٤٧﴾ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ

تو ہم نے اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا ایک مدّت تک ﴿١٤٨﴾ پس اُن سے پوچھیے کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اور اُن کے لیے بیٹے ؟ ﴿١٤٩﴾ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾

دیکھ رہے تھے ﴿١٥٠﴾ سُن لو! یہ لوگ صرف من گھڑت بات کے طور پر ایسا کہتے ہیں ﴿١٥١﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى

کہ اللہ اولاد رکھتا ہے ، اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں

الْبَنِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾

بیٹیاں پسند کی ہیں ﴿١٥٣﴾ تم کو کیا ہوگیا ہے، تم کیسا حکم لگا رہے ہو ﴿١٥٤﴾ پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿١٥٥﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾
کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٥٧﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
اور اُنہوں نے اللہ اور جِنّات میں بھی رشتے داری قرار دی ہے ، اور جِنّات کو معلوم ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ
کہ یقیناً وہ پکڑے ہوئے آئیں گے ﴿١٥٨﴾ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾ مگر وہ جو اللہ کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ
چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿١٦٠﴾ پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿١٦١﴾ اللہ سے کسی کو

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ
پھیر نہیں سکتے ﴿١٦٢﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں پڑنے والا ہے ﴿١٦٣﴾ اور ہم میں سے

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا
ہر ایک کا ایک مُعیّن مقام ہے ﴿١٦٤﴾ اور ہم اللہ کے حضور بس صف باندھے رہنے والے ہیں ﴿١٦٥﴾ اور ہم

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا
اُس کی تسبیح کرنے والے ہیں ﴿١٦٦﴾ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾ کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾
پہلوں کی کوئی تعلیم ہوتی ﴿١٦٨﴾ تو ہم اللہ کے خاص بندے ہوتے ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
پھر اُنہوں نے اُس کا انکار کر دیا تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿١٧٠﴾ اور اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ
پہلے ہی ہوچکا ہے ﴿١٧١﴾ کہ یقینی طور پر اُن کی مدد کی جائے گی ﴿١٧٢﴾ اور یقیناً

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾
ہمارا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے ﴿١٧٣﴾ تو کچھ مدت تک اُن سے اعراض کیجیے ﴿١٧٤﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾
اور دیکھتے رہیے ، جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ؟ ﴿١٧٦﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ
پس جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا تو بڑی ہی بُری ہوگی اُن لوگوں کی صبح جن کو ڈرایا جا چکا ہے ﴿١٧٧﴾ تو اُن سے

منزل ٦

عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾
کچھ مدّت کے لیے اعراض کیجیے ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہیے ، جلد ہی وہ خود دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَۚ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ
پاک ہے آپ کا رب ، عزّت کا مالک ، اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾ اور سلام ہے

عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَۚ ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾
پیغمبروں پر ﴿۱۸۱﴾ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

ع ۵

(سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۷۳۲) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (۳۰۶۷) حروف ہیں

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِؕ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ
صٓ ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ جن لوگوں نے انکار کیا

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ
وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں ﴿۲﴾ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں،

فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ
تو وہ پُکارنے لگے اور وہ وقت بچنے کا نہ تھا ﴿۳﴾ اور اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے

مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ‌ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌۖۚ ﴿۴﴾
ایک ڈرانے والا آیا ، اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے ، جھوٹا ہے ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾
کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کردیا ، یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۵﴾

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ ۖۚ
اور اُن کے سردار اُٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو،

اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ يُّرَادُ ۚ ﴿۶﴾ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِى الۡمِلَّةِ
یہ کوئی مطلب کی بات ہے ﴿۶﴾ ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں

الۡاٰخِرَةِ ۖۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۖۚ ﴿۷﴾ ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ
نہیں سُنی ، یہ صرف ایک بنائی بات ہے ﴿۷﴾ کیا ہم سب میں سے اِسی شخص پر کلامِ الٰہی

مِنۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ‌ ۚ بَلْ لَّمَّا

نازل کیا گیا ؛ بلکہ یہ لوگ میری یاد دہانی کی طرف سے شک میں ہیں ، بلکہ اُنہوں نے اب تک

يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ‏ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ

میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ﴿۸﴾ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں

الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ‌ۚ‏ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا

جو زبردست ہے ، فیاض ہے ﴿۹﴾ کیا آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی اُن کے

بَيۡنَهُمَا‌ ۚ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ‏ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ

اختیار میں ہے ، پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں ﴿۱۰﴾ ایک لشکر یہ بھی یہاں

مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ‏ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ

تباہ ہوگا سب لشکروں میں سے ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے قومِ نوح اور عاد

وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِۙ‏ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ

اور میخوں والا فرعون ﴿۱۲﴾ اور ثمود اور قومِ لوط اور اصحابِ ایکہ نے

لۡــئَيۡكَةِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ الۡاَحۡزَابُ‏ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ

جھٹلایا ، یہ لوگ بڑی بڑی جماعتیں تھے ﴿۱۳﴾ اُن سب نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ‏ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَاۤءِ اِلَّا صَيۡحَةً

جھٹلایا تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا ﴿۱۴﴾ اور یہ لوگ صرف ایک چنگھاڑ کے

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ‏ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

منتظر ہیں ، جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ﴿۱۵﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارا حصّہ ہم کو

قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ‏ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ

حساب کے دن سے پہلے دے دے ﴿۱۶﴾ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کیجیے

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ‌ۚ اِنَّـهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا

اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو قوّت والا ، رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾ ہم نے پہاڑوں کو

الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِۙ‏ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيۡرَ

اُس کے ساتھ مسخّر کردیا کہ وہ اُس کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں

مَحۡشُوۡرَةً‌ ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ

کو بھی جمع ہو کر، سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اُس کی سلطنت مضبوط کی اور اُس کو حکمت

منزل ۶

ع ۱۰ / ۱۴

وقف لازم

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ إِذْ

عطا کی، اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ﴿٢٠﴾ اور کیا آپ کو خبر پہونچی ہے مُقدّمے والوں کی، جب کہ وہ دیوار

تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے ﴿٢١﴾ جب وہ داود (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ اُن سے گھبرا گیا، اُنہوں نے کہا

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

کہ آپ ڈریں نہیں، ہم ایک معاملے کے دو فریق ہیں، ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ إِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ

حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو راہِ راست بتائیے ﴿٢٢﴾ در حقیقت

هٰذَآ أَخِيْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ

یہ میرا بھائی ہے، اُس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے،

فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

تو وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے، اور اُس نے بات چیت میں مجھ کو دبا لیا ہے ﴿٢٣﴾ داود نے کہا: اُس نے تمہاری

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهٖ ۖ وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ

دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں مِلانے کا مطالبہ کر کے واقعی تم پر ظلم کیا ہے، اور اکثر شُرکاء

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوٗدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

کرتے ہیں، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں، اور داود کو خیال آیا کہ ہم نے اُس کا امتحان لیا ہے تو اُس نے اپنے رب سے

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّأَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهٗ

معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور رجوع ہوئے ﴿٢٤﴾ پھر ہم نے اُس کے لیے وہ معاف کر دیا، اور بے شک ہمارے

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۩ السجدة ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ

یہاں اُس کے لیے تقرّب ہے اور اچھا انجام ہے ﴿٢٥﴾ اے داود! ہم نے تم کو زمین میں

خَلِيْفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

خلیفہ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ إِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ

پیروی نہ کرو، کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی، یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ
بھٹکتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے اِس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو

الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا
بھولے رہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو اُن کے درمیان ہے بے کار نہیں

بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
پیدا کیا ہے ، یہ اُن لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے انکار کیا ، تو جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے بربادی ہے

مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾ اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
آگ سے ﴿۲۷﴾ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
اُن کی مانند کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں ، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے ﴿۲۸﴾

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے ؛ تاکہ لوگ اُس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے

الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ
اُس سے نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا ، بہترین بندہ ، اپنے رب کی طرف

اَوَّابٌ ؕ﴿۳۰﴾ اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ ۙ﴿۳۱﴾
بہت رجوع کرنے والا ﴿۳۰﴾ جب شام کے وقت اُس کے سامنے تیز رفتار ، عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾

فَقَالَ اِنِّىۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّىۡ ۚ حَتّٰى
تو کہنے لگے : میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر اِن گھوڑوں کی محبّت کو ترجیح دی ؛ یہاں تک کہ

تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوۡهَا عَلَىَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ
آفتاب چھپ گیا ﴿۳۲﴾ اُن کو میرے پاس واپس لاؤ ، پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں

وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ وَاَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ
اور گردنیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے اُس کے تخت پر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَهَبۡ لِىۡ مُلۡكًا
ایک جسم ڈال دیا ، پھر اُس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾ اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! مجھ کو معاف کر دیجیے اور مجھ کو ایسی سلطنت

لَّا يَنۡۢبَغِىۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا
دیجیے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو ، بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں ﴿۳۵﴾ تو ہم نے ہوا کو

لَهُ الرِّيۡحَ تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَيۡثُ اَصَابَ ۙ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيۡنَ
اُس کے تابع کر دیا، وہ اُس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتے ﴿۳۶﴾ اور جنّات کو بھی اُس کا تابع

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾
کر دیا، ہر طرح کے عمارت بنانے والے، غوطہ لگانے والے ﴿۳۷﴾ اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے ﴿۳۸﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ
یہ ہے ہمارا عطیہ، اب تم احسان کرو یا روک رکھو، کچھ حساب نہیں ﴿۳۹﴾ اور یقیناً

لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ ۘ
اُس کے لیے ہمارے یہاں قُرب ہے اور بہتر انجام ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو،

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾
جب اُس نے اپنے رب کو پُکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے ﴿۴۱﴾

اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾
اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لیے اور پینے کے لیے ﴿۴۲﴾

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى
اور ہم نے اُس کو اُس کا کُنبہ عطا کیا اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر اور بھی، اپنی رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے

لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبْ بِّهٖ
نصیحت کے طور پر ﴿۴۳﴾ اور اپنے ہاتھ میں تِنکوں کا ایک مُٹّھا لو اور اُس سے مارو

وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ
اور قَسم نہ توڑو، بے شک ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ اُولِى
بہت رجوع کرنے والا ﴿۴۴﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو، وہ

الۡاَيۡدِىۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى
ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے ﴿۴۵﴾ ہم نے اُن کو ایک خاص بات کے ساتھ مخصوص کیا تھا کہ وہ آخرت کی

الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ﴿۴۷﴾
یاد دہانی ہے ﴿۴۶﴾ اور وہ ہمارے یہاں چُنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۷﴾

وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ﴿۴۸﴾
اور اسماعیل اور اَلیَسَع اور ذوالکِفل کو یاد کرو، سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾

وقف لازم ۱۴ ع ۴

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ

یہ نصیحت ہے ، اور بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۴۹﴾ ہمیشہ کے

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

باغ جن کے دروازے اُن کے لیے کُھلے ہوں گے ﴿۵۰﴾ وہ اُن میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ، بہت سے میوے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے ﴿۵۱﴾ اور اُن کے پاس شرمیلی ہم عُمر

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾

بیویاں ہوں گی ﴿۵۲﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے حساب کا دن آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ﴿۵۴﴾ یہ بات ہو چکی ، اور سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ

بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۵۵﴾ جہنم ، اُس میں وہ داخل ہوں گے ، پس کیا ہی بُری جگہ ہے ﴿۵۶﴾ یہ کھولتا ہوا پانی

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ﴿۵۸﴾

اور پیپ ہے ، تو یہ لوگ اِن کو چکھیں ﴿۵۷﴾ اور اِس قِسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہوں گی ﴿۵۸﴾

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا

یہ ایک فوج تمہارے پاس گُھسی چلی آ رہی ہے ، اُن کے لیے کوئی استقبال نہیں ، وہ آگ میں

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًاۢ بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ

پڑنے والے ہیں ﴿۵۹﴾ وہ کہیں گے : بلکہ تمہارے لیے کوئی استقبال نہیں ، تمہیں تو یہ ہمارے آگے

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا

لائے ہو ، پس کیسا بُرا ہے یہ ٹھکانہ ﴿۶۰﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! جو شخص اِس کو ہمارے آگے لایا

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

اُس کو دو گُنا عذاب دے جہنم میں ﴿۶۱﴾ اور وہ کہیں گے : کیا بات ہے کہ ہم اُن لوگوں کو یہاں

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

نہیں دیکھ رہے ہیں جن کو ہم بُرے لوگوں میں شُمار کرتے تھے ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے اُن کو مذاق بنالیا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

یا اُن سے نگاہیں چوک رہی ہیں ﴿۶۳﴾ بے شک یہ بات سچی ہے ، اہلِ دوزخ کا

اَهۡلِ النَّارِ ۝۶۴ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا
آپس میں جھگڑنا ۝۶۴ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں ، اور کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝۶۵ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
اللہ ، یکتا اور غالب ۝۶۵ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اُن چیزوں کا

بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ۝۶۶ قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۝۶۷ اَنۡتُمۡ
جو اُن کے درمیان ہے، وہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے ۝۶۶ کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے ۝۶۷ جس سے تم

عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ۝۶۸ مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍ ۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى
بے پرواہ ہو رہے ہو ۝۶۸ مجھ کو عالم بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ

اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۝۶۹ اِنۡ يُّوۡحٰٓى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ
آپس میں تکرار کر رہے تھے ۝۶۹ میرے پاس تو وحی بس اِسی لیے آتی ہے کہ میں ایک کھلا

مُّبِيۡنٌ ۝۷۰ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ
ڈرانے والا ہوں ۝۷۰ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹّی سے ایک انسان

طِيۡنٍ ۝۷۱ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا
بنانے والا ہوں ۝۷۱ پھر جب میں اُس کو درست کرلوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اُس کے

لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ۝۷۲ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۝۷۳ اِلَّاۤ
آگے سجدے میں گر پڑنا ۝۷۲ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ۝۷۳ مگر

اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۷۴ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ
ابلیس ، کہ اُس نے گھمنڈ کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا ۝۷۴ فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ
کس چیز نے تجھ کو روک دیا کہ تو اُس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، تو نے تکبّر کیا

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ۝۷۵ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ
یا تو بڑے درجے والوں میں سے ہے؟ ۝۷۵ اُس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں، تو نے مجھ کو آگ سے

نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ۝۷۶ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ
پیدا کیا ہے اور اُس کو مٹّی سے ۝۷۶ فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا ؛ کیونکہ تو

رَجِيۡمٌ ۝۷۷ ‌ۖ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۷۸
مردود ہے ۝۷۷ اور تجھ پر میری لعنت ہے بدلے کے دن تک ۝۷۸

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو مہلت دے اُس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾ فرمایا

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ

کہ تجھ کو مہلت دی گئی ﴿۸۰﴾ وقت مُعیّن تک کے لیے ﴿۸۱﴾ اُس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

کہ تیری عزّت کی قسم! میں اُن سب کو گمراہ کرکے رہوں گا ﴿۸۲﴾ سوائے تیرے اُن بندوں کے جنھیں تو نے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ

خالص کرلیا ہے ﴿۸۳﴾ فرمایا: تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں ﴿۸۴﴾ کہ میں جہنم کو

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَاۤ

تجھ سے اور اُن تمام لوگوں سے بھردوں گا جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے ﴿۸۵﴾ کہہ دیجیے کہ میں

اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ

اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۸۶﴾ یہ تو بس

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾

ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے ﴿۸۷﴾ اور تم جلد اُس کی دی ہوئی خبر کو جان لوگے ﴿۸۸﴾

(سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۴) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۷۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے اور سورۂ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۱۷۲) کلمات ہیں

اس میں (۴۹۰۸) حروف ہیں

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

آپ کی طرف حق کے ساتھ اُتاری ہے، پس آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اُسی کے لیے دین کو خالص

الدِّیْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا

کرتے ہوئے ﴿۲﴾ سُن لو! دین خالص صرف اللہ کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اُس کے سِوا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَی

دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں کہ ہم تو اُن کی عبادت صرف اِس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو

منزل ۶ ع ۵ وقف لازم

اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
اللہ سے قریب کر دیں ، بے شک اللہ اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳
اختلاف کررہے ہیں ، اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو ، حق کو نہ ماننے والا ہو ۝۳

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ
اگر اللہ چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ
چُن لیتا ، وہ پاک ہے ، وہ اللہ ہے ، اکیلا ، سب پر غالب ۝۴ اُس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے

وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے ، اور اُس نے سورج اور چاند کو مُسخّر کر رکھا ہے،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵
ہر ایک مُعیّن مدت تک چل رہا ہے ، سُن لو کہ وہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ۝۵

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ
اور اُسی نے تمھارے لیے نَر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قِسمیں اُتاری ، وہ تم کو تمھاری

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
یہی اللہ تمھارا رب ہے ، بادشاہت اُسی کی ہے ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے

تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ
پھیرے جاتے ہو ۝۶ اگر تم انکار کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے،

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ
اور وہ اپنے بندوں کے لیے انکار کو پسند نہیں کرتا ، اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمھارے لیے

لَکُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ
پسند کرتا ہے ، اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ، پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّہٗ
تمہاری واپسی ہے تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے ، بے شک وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ
دِلوں کی بات کو جاننے والا ہے ﴿۷﴾ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے

دَعَا رَبَّہٗ مُنِیۡبًا اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ نِعۡمَۃً مِّنۡہُ
تو وہ اپنے رب کو پُکارتا ہے اُس کی طرف رجوع ہو کر ، پھر جب وہ اُس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے

نَسِیَ مَا کَانَ یَدۡعُوۡۤا اِلَیۡہِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰہِ
تو وہ اُس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پُکار رہا تھا ، اور وہ دوسروں کو اللہ کے برابر

اَنۡدَادًا لِّیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِکُفۡرِکَ
ٹھہرانے لگتا ہے ؛ تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کردے ، کہہ دیجیے کہ اپنے کفر سے تھوڑے دن

قَلِیۡلًا ٭ۖ اِنَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنۡ ہُوَ قَانِتٌ
فائدہ اُٹھا لے ، بے شک تو آگ والوں میں سے ہے ﴿۸﴾ بھلا جو شخص رات کی گھڑیوں میں

اٰنَآءَ الَّیۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَۃَ وَیَرۡجُوۡا
سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی کررہا ہو ، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی

رَحۡمَۃَ رَبِّہٖ ؕ قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ
رحمت کا اُمیدوار ہو ، کہہ دیجیے : کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے

وَالَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۹﴾ؑ
برابر ہو سکتے ہیں ، نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۹﴾

قُلۡ یٰعِبَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ لِلَّذِیۡنَ
کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو ، جو لوگ

اَحۡسَنُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَۃٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰہِ
اِس دنیا میں نیکی کریں گے اُن کے لیے نیک صِلہ ہے ، اور اللہ کی زمین

وَاسِعَۃٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَہُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾
وسیع ہے ، بے شک صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب دیا جائے گا ﴿۱۰﴾

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿۱۱﴾

کہہ دیجیے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں ، اُسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۱﴾

وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾ قُلۡ اِنِّیۡۤ

اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دیجیے کہ اگر میں

اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۳﴾

قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿۱۴﴾ فَاعۡبُدُوۡا

کہہ دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اُسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۴﴾ پس تم اُس کے سوا

مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ

جس کی چاہے عبادت کرو ، کہہ دیجیے کہ اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں

خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَا ذٰلِکَ

جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا ، سُن لو ! یہی

ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾ لَہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ ظُلَلٌ

کُھلا ہوا گھاٹا ہے ﴿۱۵﴾ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے بھی آگ کے

مِّنَ النَّارِ وَ مِنۡ تَحۡتِہِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ

سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے بھی ، یہ چیز ہے جس سے اللہ

بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ، اے میرے بندو ! پس مجھ سے ڈرو ﴿۱۶﴾ اور وہ لوگ جو

الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡہَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ لَہُمُ

شیطان سے بچے کہ وہ اُس کی عبادت کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے اُن کے لیے

الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ

خوش خبری ہے ، تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے دو ﴿۱۷﴾ جو بات کو غور سے

الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

سُنتے ہیں پھر اُس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں ، یہی وہ لوگ ہیں جن کو

ہَدٰىہُمُ اللّٰہُ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾

اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ
کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ، پس کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ

فِي النَّارِ ۚ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
آگ میں ہے ﴿١٩﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے اُن کے لیے بالا خانے ہیں

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬
جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں بنے ہوئے ، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
یہ اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کو زمین کے چشموں میں جاری کر دیا

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
پھر وہ اُس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے ، پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم اُس کو دیکھتے ہو

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
کہ پیلی پڑ گئی ہیں پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے ، بے شک اِس میں نصیحت ہے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ
عقل والوں کے لیے ﴿٢١﴾ کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے ، تو خرابی ہے اُن کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ
معاملے میں سخت ہوگئے ، یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿٢٢﴾ اللہ نے بہترین

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ
کلام اُتارا ہے ، ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی ، بار بار دُہرائی ہوئی ، اُس سے اُن لوگوں کے

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں ، پھر اُن کے بدن اور اُن کے دل

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ، یہ اللہ کی ہدایت ہے ، اُس سے وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾
جس کو وہ چاہتا ہے ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے (بچنے کے لیے) ڈھال بنائے گا،

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اُس کمائی کا جو تم کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر عذاب وہاں سے آگیا جدھر سے اُن کا

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ
خیال بھی نہ تھا ﴿۲۵﴾ تو اللہ نے اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے ، کاش یہ لوگ جانتے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور ہم نے اِس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں؛

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ یہ عربی قرآن ہے ، اِس میں کوئی

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
ٹیڑھا پن نہیں ؛ تاکہ لوگ ڈریں ﴿۲۸﴾ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
جس کی ملکیت میں کئی ضِدی آقا شریک ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے،

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
کیا اِن دونوں کا حال یکساں ہوگا ؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے ؛ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ
نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ آپ کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع
تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

وقف لازم

منزل ۶

۳/۱۷